

پڑھ کر دلی مسترت حاصل ہوئی۔ اس عالمانہ اور منصفانہ مقالے کی اشاعت پر آپ اور مقالہ نگار دونوں مبارکباد کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ مولانا دریا بادی مرحوم پر اس اتہام کی مسکت تروید کے لیے آپ دونوں کو جزائے خیر دے۔ (آئینے)

مولانا دریا بادی مرحوم اس اعتبار سے بڑے مظلوم رہے کہ ایسے بے بنیاد الزامات کے باعث ان کے درخشاں علمی باخصوص تفسیری کارناموں کا خاطر خواہ اعتراف نہ ہوا، ورنہ جہاں تک مولانا مرحوم کی دینی حمیت اور غیرت کا معاملہ ہے وہ ہمیشہ لادیتے، مذہب دشمن اور فاسد عقائد کی ترجمان قوتوں کے خلاف سینہ سپر رہے۔ یگانہ چنگیزی اور نیاز فچپوری کی سیرت مبارک سے متعلق ہفتوات کا انہوں نے دندان شکن جواب دیا۔

دعاگو ہوں کہ ”الحق“ اسی طرح ہمیشہ ”حق“ کا علم سر بلند کیے رہے۔ (آئینے) کار لائق سے یاد فرمائیں۔

(عبدالرشید قدوائی۔ یو، کے)

● آپ کا ارسال کردہ نہایت مفید و معیاری رسالہ ”الحق“ وقت پر موصول ہو رہا ہے۔ ماشاء اللہ جامعہ کے ہونہ اور ادبی ذوق رکھنے والے طلباء، آپ کے رسالے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اپنی علمی پیاس بجھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دن دو گنی رات چو گنی ترقی عطا فرمائے (آئینے)

(مولانا عبدالاحد)

ایضاً العام الندوة الاثریہ۔ مٹونات۔ نجین۔ یو۔ پی۔ (بھارت)

● لیٹر عیالات پر پڑے پڑے الحق میں شائع ہونے والے مقالوں کا بنظر تعمق مطالعہ کیا، ایک مولانا عبدالقیوم صاحب کا مضمون ہے: ”امام ابوحنیفہؒ کا نظریہ انقلاب و سیاست“ جو جون ۸۹ء کے پرچے میں شائع ہوا، یہ مضمون مجھے بہ پسند آیا اور دل سے موصوف کے لیے دعائے اللہم زد ذنود میں نے اس مضمون کو کتابچے (پمفلٹ) کی صورت میں شائع کرنے کے لیے منتخب کر لیا ہے، انشاء اللہ دو چار ماہ صدیقی ٹرسٹ کراچی کی طرف سے مفت تقسیم کے لیے کتابچے کی صورت میں شائع ہوگا۔

(علامہ) طالب ہاشمی، لاہور

● ”الحق“ باقاعدہ بروقت موصول ہو رہا ہے اس کے لیے بے حد مشکور ہوں۔ خود بھی باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں اور مدرسہ کے اساتذہ اور طلباء اور پبلک لائبریری میں بہت سے دوسرے لوگ بھی مطالعہ کرتے ہیں۔ بلکہ ہر ایک دوسرے شمارے کی آمد کا شدت سے منتظر رہتے ہیں۔ رسالہ کے مضامین بے حد معلوماتی ہوتے ہیں۔ فاقہ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے مساعی کو پڑھنے سے ملکی حالات اور سینٹ میں ان کے بیانات یہاں بیٹھے معر ہو جاتے ہیں۔ اور محترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے قلم سے مضمون ”صحیحہ با اہل حق“ کا مطالعہ کرنے سے اس کا ایک آ لفظ دل میں اتر کر ایمان تازہ کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے مجلات اور اداروں کو تاقیامت برقر